سندھ آرڈیننس نمبر 10، ۱۹۷۰ء

سندھ غیر سرکاری کالجز (انتظام و پابندیاں) آرڈیننس، ۱۹۷۰ء

مضامین

تمہید:-

دفعات:

1. مختصر نام، دائرہ نفاذ و اطلاق۔
2. مجلس حاکمہ یا ہیئت حاکمہ۔
3. مجلس حاکمہ یا ہیئت حاکمہ کی تشکیل۔
4. چیئرمین اور ممبر کا استعفیٰ اور برطرفی۔
5. اتفاقی آسامیوں کو پُر کرنا۔
6. مجلس حاکمہ کے اجلاس۔
7. مجلس حاکمہ کے اختیارات اور فرائض۔
8. رئیس مدرّس (Principal) کے اختیارات اور فرائض۔
9. (Statement) داخل کرنا۔
10. کالج کے مالی وسائل۔(Funds)
11. مالی فوائد کے حصول پر پابندی۔
12. معائنہ۔(Inspection)
13. مجلس برائے عملہ۔
14. کونسل برائے طلبہ و اساتذہ۔
15. گورننگ باڈی کی تحلیل و کالج کو تحویل میں لیا جانا۔
16. غیر مُلکی قومیت کے حامل کی تقرری۔
17. تحفظ حقوق بابت (اقرار نامہ) روایت اور استعمال۔
18. ذمہ داری سے بریت۔
19. استثناء۔
20. قواعد سازی کا اختیار۔
21. ضابطہ سازی کا اختیار۔(Process to Make Regulation)
22. تنسیخ۔(Repeal)

سندھ آرڈیننس نمبر 10، ۱۹۷۰ء

سندھ نجی کالجز (انتظام و کنٹرول) آرڈیننس، ۱۹۷۰ء

۱۸، نومبر، ۱۹۷۰ء

یہ آرڈیننس سندھ کے نجی کالجز (Private Colleges) کے انتظام و کنٹرول کا طریقہ فراہم کرنے کے لئے۔

تمہید ہر گاہ یہ قرین مصلحت قانون سندھ کے نجی کالجز کی علمی صلاحیت کو زیادہ موثر بنانے اور درستگی انتظامات و اُن اساتذہ کی خدمات جو ادارے سے وابستہ ہیں کو ضابطے کی شرائط کے مطابق موثر کیا جائے۔

لہذا اب برائے تعمیل حکم مارشل لاء اعلانیہ مورخہ 25، مارچ، 1969ء عارضی آئینی (PCO) کے ساتھ پڑھا جائے اور وہ تمام اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے اس ضمن میں جو گورنر سندھ کو حاصل ہیں، نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنایا اور جاری مشتہر کیا۔

مختصر نام، دائرہ نفاذ آغاز و اطلاق

1. (1) یہ آرڈیننس سندھ نجی کالجز (انتظام و کنٹرول) آرڈیننس 1970ء کہلائے گا۔

(2) اس کا نفاذ پورے صوبہ سندھ میں ہوگا۔

(3) یہ فوری طور پر نافذ ہو جائے گا، ماسوائے دفعہ ۲۰ کے، جس کا نفاذ یکم دسمبر، ۱۹۷۱ء سے ہوگا۔

(4) اس کا اطلاق تمام نجی کالجز پر ہوگا۔

اس آرڈیننس میں، بجز اس کے کہ متن یا سیاق و سباق میں کچھ اس کے منافی ہو۔

2. (a) "یونیورسٹی سے الحاق شدہ" بشمول تمام فوائد کے ساتھ جو یونیورسٹی سے حاصل ہوں۔

(b) "بورڈ" بحوالہ ٹیکنیکل کالج، مطلب سندھ بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن، اور بحوالہ کوئی بھی دوسرا کالج مطلب بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اور سیکنڈری ایجوکیشن، جس کی علاقائی حدود میں کالج واقع ہو۔

(c) "چیئرمین" یعنی چیئرمین آف گورننگ باڈی۔

(d) "کالج" یعنی کالج یا کوئی ادارہ جو تسلیم شدہ ہو بورڈ سے برائے مقصد حصول تعلیم انٹرمیڈیٹ سطح پر یا الحاق شدہ ہو کسی یونیورسٹی سے برائے مقصد حصول اعلیٰ تعلیم اور بشمول ٹیکنیکل کالج۔

(e) مجاز اتھارٹی کا مطلب۔

(i) ٹیکنیکل کالج کی صورت میں ڈائیریکٹر آف ٹیکنیکل۔

اور

(ii) کسی بھی دوسرے کالج کی صورت میں ڈائیریکٹر آف ایجوکیشن اُس ریجن کا جس میں وہ کالج قائم کیا گیا ہو۔

(f) "گورننگ باڈی" کے معنی گورننگ باڈی کالج کی مجلس حاکمہ آف کالج جو تشکیل پائے گی، دفعہ 4 کی شرائط کے مطابق۔

(g) "گورنمنٹ" کے معنی حکومت سندھ۔

(h) "ممبر" جو رکن گورننگ باڈی کا (مجلس حاکمہ)۔

(i) "پرائیوٹ کالج" یعنی کوئی بھی کالج علاوہ ازیں دوسرے کالج کے جو زیر انتظام ہو یا چلایا جا رہا ہو۔

(ii) لوکل باڈی، کنٹونمنٹ بورڈ یا کسی یونیورسٹی۔

(iii) بورڈ آف گورنرز جو مقرر شدہ ہوں زیر قانون ویسٹ پاکستان گورنمنٹ ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ انسٹیٹیوٹز آرڈیننس، 1960ء یا کسی اور قانون کے جو اُس وقت صوبے میں نافذ العمل ہو۔

(j) "مقررہ" کے معنی ہیں جو قوائد وضوابط کے تحت اس آرڈیننس نے مقرر کیئے ہیں۔(مقررہ بمطابق قوائد یا ضابطے، جو اس آرڈیننس کے تحت بنے ہیں)۔

(k) "پیرنٹ باڈی" کا مطلب ہے کہ کوئی شخص یا اشخاص کی تنظیم جس نے کالج کو قائم کیا ہو یا اس آرڈیننس کو نافذ ہونے سے پہلے اُس کالج کی دیکھ بھال اور انتظامی امور سنبھالتے تھے۔

(l) "پرنسپل" کے معنی پرنسپل آف کالج ہے۔

(m) "رجسٹرڈ مخیّر فرد" کے معنی بحوالہ کسی کالج کے یعنی کوئی شخص کسی بھی وقت بعد ازیں اجراء اس آرڈیننس کے عطیہ دے کم از کم پندرہ ہزار روپے کی کالج کالج کے فنڈ میں اور بشمول اُس شخص کے جس نے عطیہ دیا کالج کو 14th، اگست، 1947ء کے بعد اور اُس کا نام درج ہو رجسٹر کرائے مخیّر افراد جس کو پیرنٹ باڈی برقرار رکھتی ہو۔

(n) "اُستاد" کے معنی ہیں پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر، ریڈر، لیکچرار یا کوئی ملازم کالج جو ہدایات لیتا ہو اور بشمول پرنسپل، ڈیمانسٹیٹر، ڈائریکٹر فزیکل ایجوکیشن اور فزیکل انسٹریکٹر آف کالج۔

(o) "ٹیکنیکل کالج" کے معنی ہے کہ کوئی کالج، ادارہ یا کوئی دیگر ادارے جو حکومت سندھ سے تسلیم شدہ ہوں یا ویسٹ پاکستان بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن برائے ٹیکنیکل یا کمرشل ایجوکیشن، بشمول، پولی ٹیکنک ادارہ، ٹیکنیکل ادارہ، کمرشل ادارہ اور کوئی دوسرا ادارہ یا کالج جو دیتا ہے ٹیکنیکل ٹریننگ، ڈگری یا ڈپلومہ کی سطح تک۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔